 غرضیکہ حقائق و بصائر کا ایک جہان آباد ہے۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (حصہ دوم) : تصنیف : ابوالحسن محمد محبوب الٰہی رضوی

صفحات - ۵۶

ناشر : - میاں امام الدین ٹرسٹ ـــــ چونیاں ـــ ضلع قصور

افضل البشر، بعد الانبیاء، شیخ الصحابہ، خلیفۂ بلافصل رسول، امام الصدیقین، امیر المومنین سیدنا و مولانا ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم نے ایک طویل خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ : " آج خلافتِ نبوت منقطع ہو گئی۔ (اے ابوبکر !) تم نے منہاجِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت تھاما جب لوگ پست ہو گئے۔ تم نزاع و تفرقہ کے بغیر خلیفۂ برحق تھے، اگرچہ اس سے منافقوں کو غصہ، کفار کو رنج، حاسدوں کو کراہت اور باغیوں کو غیظ تھا۔ تم امرِ حق پر قائم رہے۔ جب لوگ بزدل ہو گئے، تم ثابت قدم رہے۔ جب وہ ڈگمگائے، تم اللہ کے نور کو لئے ہوئے بڑھتے رہے۔ جب لوگ ٹھہر گئے، پھر انہوں نے تمہاری پیروی کی اور ہدایت پائی۔ اللہ کی قسم، رسول اللہ کی وفات کے بعد تمہاری موت جیسا کوئی حادثہ مسلمانوں پر کبھی نازل نہیں ہوا۔ تم دین کی عزت، جائے پناہ اور حفاظت گاہ تھے۔ پس اللہ تم کو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جلا دے اور ہم کو تمہارے بعد، تمہارے اجر سے محروم و گمراہ نہ کرے"۔

کیا غضب ہے کہ کچھ لوگ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا نام لے کر ہی، صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور علی الخصوص شیخ صحابہ سیدنا صدیق اکبر کے متعلق ہذیان سرا ہوتے ہیں۔ کوربصری اور تیرہ باطنی کی حد ہو گئی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ اس ساری بکواس کو ایک مستقل مذہب کی بنیاد بنا یا گیا اور پھر اسے "اسلام" بھی کہا گیا۔

لیکن کیا اس سے حقیقت مستور ہو گئی ؟ چراغِ مصطفوی گل ہو گیا ؟ یقیناً نہیں ـــــ

ہوا تو یہ کہ عجم کے دروغ بافوں اور نفاق زادوں کے قلم ہی حقیقت لکھنے پر مجبور ہوتے رہے۔ ہمارے پیش نظر اس مختصر سے کتابچہ میں خلافتِ راشدہ، قصۂ فدک، تزویج فاطمہ، نیابتِ رسالت، افضلیت ایمانی اور ایسے ہی کئی دیگر عناوین کے تحت جمع کئے گئے بے شمار مستند شیعی حوالے عظمتِ صدیق کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اس کتابچہ میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا معرکۃ الآراء مقالہ " غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی والصدیق " بھی شامل ہے۔ یہ کتابچہ تین ۳/ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر ناشرین سے منگوایا جا سکتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔